۱۹

RAMPUR GOVT GAZETTE

سرکاری گزٹ رامپور

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

نمبر ۳ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۲ جنوری ۱۸۹۴ء مطابق ۱۴ رجب ۱۳۱۱ ہجری | جلد ۶

فہرست مضامین

نمبر	نام مضمون	صفحہ
	احکام اجلاس کامل	
۱	تقرر مسٹر ویڈ صاحب بہادر برعہدہ پرسنل اسسٹنٹ پریزیڈنٹ	۱و۲
۲	علحدگی تنخواہ چہارماہہ بہ منشی صادق حسین۔	۲
	احکام روبکار صاحب پریزیڈنٹ بہادر	
۳	اپرسن الاؤنس منشی عبدالرحیم خلف [illegible]	۲
۴	جب کوئی ملازم [illegible]	۲و۳
۵	اطلاع [illegible] بابت اندراج نام [illegible]	۳
	روبکار صاحب جوڈیشل ممبر بہادر	
۶	تقرر امیدواری تاریخ وقوع رخصت [illegible]	۳
	حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر	
۷	منظوری رخصت تحصیلدار بلاسپور۔	۳
۸	دستور العمل میونسپلٹی۔	ضمیمہ
۹	روبکار کمیٹی میونسپل بورڈ تحصیل [illegible]۔	"
۱۰	نقشہ شرح [illegible] اجناس۔	"

حکم اجلاس کامل واقع ۸ جنوری ۱۸۹۴ء

چٹھی گورنمنٹ آف انڈیا مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۸۹۳ء نمبری ۴۳۱۲۱ بذریعہ چٹھی صاحب چیف سکرٹری بہادر گورنمنٹ مغربی وشمالی موسومہ صاحب ایجنٹ بہادر موصول ہوکر کونسل میں پیش ہوئی کپتان ایچ آے مسٹر ویڈ صاحب بہادر کا تقرر بعہدہ پرسنل اسسٹنٹ پریزیڈنٹ کونسل بجاے کپتان کرافورڈ صاحب بہ تنخواہ پانسو روپیہ ماہواری علاوہ حق چندہ پنشن کونسل منظور کرتی ہے کپتان ایچ آے مسٹر ویڈ صاحب کو ۱۸ دسمبر ۱۸۹۳ء سے تنخواہ دیجاویگی۔

مثل باجلاس صاحب پریزیڈنٹ بہادر مرسل ہو۔

حکم صاحب پریزیڈنٹ بہادر

حسب تجویز کونسل احکام جاری ہون۔ بخشی فوج بھی مطلع ہون اور ایک نقل روئداد ہذا خدمت مین صاحب پرنسل اسسٹنٹ بہادر کے اور دوسری برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

۱۳ر جنوری سنہ ۱۸۹۴ع

حکم اجلاس کامل واقع ۸ر جنوری سنہ ۱۸۹۴ع

درخواست منشی صادق حسین میونسپل انجینیر وگروا و صفائی بذریعہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مشعر عطائی تنخواہ بحساب فی سال ایک ماہ و دست کشی از ملازمت کونسل مین پیش ہوکر تجویز ہوا کہ منشی صادق حسین نے اپنا کام بہت اچھی طرح اور نیک چلنی سے انجام دیا اور اب وہ دست کش ہونا چاہتے ہین لہذا روز علیحدگی خدمت تک اونکو تنخواہ معینہ دیجائے اور چھ مہینے کی تنخواہ اصلی سوا الاؤنس کے دیکر رخصت کیا جاوے بجاے اونکے منشی عاشق حسین مقرر ہون۔ مثل بغرض اجراے احکام باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو۔

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

حسب منشاے تجویز اجلاس کامل احکام ضابطہ جاری ہون۔ ۱۱ر جنوری سنہ ۱۸۹۴ع

حکم صاحب پریزیڈنٹ بہادر

ہارس الاؤنس

۹ر جنوری سنہ ۱۸۹۴ع

منشی عبد الرحیم خان انسپکٹر مدارس کا دس روپیہ ماہوار ہارس الاؤنس یکم جنوری سنہ حال سے مقرر کیا جاوے۔

احکام ضابطہ جاری ہون۔

روبکار اجلاس صاحب پریزیڈنٹ بہادر واقع ۱۱ر جنوری سنہ ۱۸۹۴ع

عرضی محمد لطیف خان لفٹنٹ پلٹن بشکایت اس امر کے کہ نصیر الدین خان ملازم ۹ر نومبر سنہ ۱۸۹۳ع کو کسی مقدمہ مارپیٹ مین مقید حوالات ہوا اور ۱۴ر نومبر سنہ مذکور کو بوقت شب حاضر پلٹن آیا اور اوسنے بیان کیا کہ ضمانت پر عدالت سے مین چھوٹا ہون تا فیصلہ مقدمہ عدالت مین حاضر ہونگا بعد کو وہ شخص پھر نہ رہا لیکن پلٹن مین نہین آیا نہ عدالت سے نہ پولیس سے اوسکی بابت کوئی اطلاع مقیدی حوالات یا ضمانت پر رہا ہونے کی آئی اس بابت پیشکار اجلاس کو تاریخ ۴ر جنوری سنہ ۱۸۹۴ع ہنگام پیشی عرضی مذکور ہدایت کی گئی تھی کہ عدالت سے مثل دیکھکر مفصل حال اوسکے مقدمہ کا بیان کرو اب بیان پیشکار سے واضح ہوا کہ مقدمہ بود و شخان مدعی نصیر الدین خان مذکور عدالت فوجداری مین ماخوذ رہا اور بموجب فیصلہ ۲ر جنوری سنہ حال عدالت سے بجرم بری ہوا اور بعد فیصلہ عدالت سے اب اوسکی برخاستگی اطلاع دفتر جرنیلی مین آگئی لیکن لفٹنٹ پلٹن کو زیادہ تر شکایت عام اس بات کی پائی گئی کہ اکثر لوگ فوج و پولیس عدالت وغیرہ مین ماخوذ ہوتے ہین اونکی اطلاع نہین ہوتی چونکہ یہ امر بالکل بیقاعدہ ہے اور سابق ہم تاکید کرچکے ہین کہ جب کبھی کوئی ملازم فوج کسی مقدمہ مین صیغہ پولس یا کسی عدالت مین حاضر رکھا جاوے فوراً اوسکی اطلاعی رپورٹ داخلی پیشی اجلاس کے جرنیلی مین آیا کرے اور افسر متعلقہ کو فوراً اطلاع دیجایا کرے لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پوری توجہ نہین ہوتی لہذا بالفعل برای بندوبست معرفت اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر جملہ اجلاس ہاے عدالت مین اطلاع دیجاوے کہ کسی عدالت سے ملازم فوج کی بابت عملدرآمد ماخوذی وغیرہ کسی قسم کی بھی جاری ہو تو اوسکی اطلاع واسطے اطلاع صدر ہی افسر کے فوراً فوجی دفتر مین بھیجدیا کرین تاکہ پھر کسی افسر فوج کو اصل اجلاس مین

اس طرح موقع پولیس و عدالت کی شکایت کرنیکا نہ آوی لہذا -

حکم ہوا کہ

نقل روبکار خدمت مین جوڈیشل ممبر بہادر کی ارسال ہو واسطے اشاعت گزٹ مین

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

جملہ حکام عدالت فوجداری آیندہ خیال رکھین اور موافق منشاے حکم تعمیل کرین ایک نقل اسکی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بہیجی جاے

۱۶ - جنوری سنہ ۱۸۹۴ع

حکم صاحب پریزیڈنٹ بہادر واقع ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۹۴ع متعلقہ ناصیہ عرضی شمشاد خان برخاستہ توپخانہ بحالت بازنوکری

آج یہ کاغذات بحاضری بی بی حسن اصل چہرہ دار پیش ہوے بی بی حسن ہنگام ملاحظہ قابل خدمت توپخانہ کے نہین پایا گیا نامبردہ نے یہہ بھی عرض کیا کہ مین اسکول مرادآباد مین انگریزی پڑہتا ہون اور معمولی اردو لکھنے پڑہنے مین بھی مہارت ہے تنخواہ بدستور رہے اور کوئی جگہ دوسری عطا ہو اور ایک عرضی سایل نے اپنے ہاتھہ کی لکھی ہوئی پیش کی جس سے معلوم ہوا کہ سایل کا خط اچہا ہے اور قابل پرورش تحریر ہے چونکہ بالفعل نسبت سایل یہہ تجویز کیا گیا کہ پچاس روپیہ قیمت چہرہ کی بحبط توپخانہ سے مجرا ہو کر سایل کو دیدیے جاوین اور توپخانہ سے نام خارج کر دیا جاوے اور واسطے پرورش آیندہ کے سایل کا نام سب محکمجات مین بنظر نگرانی درج رہے جس جگہ کوئی اسامی کار تحریر کی سایل کے لایق خالی ہو اوسپر اسکی پرورش ہونا چاہیے لہذا ایک ایک نقل اس حکم کی باجلاس جناب ممبران و صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واسطے درج کرانے نام کے بہیجدی جاوے اور نیز ایک نقل واسطے اطلاع عام صیغہ گزٹ ہو تا کہ سب جگہ محکمجات مین نام سایل بلحاظ پرورش آیندہ درج کر لیا جاوے اور احکام اخراج نام و دینے روپیہ کے بعد درج کتاب آمد جاری ہون -

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۲ جنوری سنہ ۱۸۹۴ع

اکثر دیکہا جاتا ہے کہ جو دعوے بلا دستاویز دائر ہوتے ہین اونمین صرف تخمینہ لکہا جاتا ہے وقوع معاملہ کی تاریخ عرضی دعوے مین درج نہین کیجاتی یہہ بات ہمارے نزدیک قابل توجہ ہے جبتک تاریخ وقوع معاملہ درج نہین ہوگی مدعا علیہ اوسکی تردید سے اگر کوئی خاص صورت ہوگی عاجز رہیگا

حکم ہوا کہ

صاحب جج بہادر اسطرف توجہ فرما کر اپنی راے سے اطلاع دین - فقط

راے صاحب سشن جج بہادر

میری راے مین احکام گشتی جاری ہونا چاہیے بغیر اندراج تاریخ وقوع مخاصمت کوئی عرضی دعوے نہ لیا جاے المرقوم ۶ جنوری سنہ ۱۸۹۴ع

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

احکام گشتی جاری ہون اور ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بہی بہیجی جاے - ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۹۴ع -

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر رخصت

۱۳ جنوری سنہ ۱۸۹۴ع

عرضی تحصیلدار بلاسپور بدرخواست عطاے رخصت مزید مرضی یوم از ۱۵ جنوری سنہ حال لغایت ۱۸ ماہ مذکور بوجہ ابقاے مرض پیش ہو کر منظور ہوئی -

حکم اجلاس کامل واقع ۸ جنوری ۱۹۲۴ء

آج کونسل میں قواعد میونسپلٹی شہر رامپور مرتبہ صاحب سشن جج بہادر پیش ہو کر بالاتفاق منظور کئے گئے گزٹ میں شائع کیا جاوے۔ مثل باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو۔

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

ایک نقل قواعد میونسپلٹی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جاوے مع نقل حکم کونسل اور پچاس جلد علحدہ طبع ہو جانا چاہئیں تاکہ ممبران کمیٹی میونسپل بورڈ وغیرہ کو تقسیم کیجائیں مسل بعد طبع کرانے کے اجلاس میں پیش ہو۔ ۱۱ جنوری ۱۹۲۴ء

دستور العمل میونسپلٹی

دفعہ ۱۔ ہر مہینے میں دو بار کمیٹی منعقد ہوگی اور ضرورتاً حسب اقتضائے رائے میر مجلس و سکرٹری جلسہ غیر معمولی بھی منعقد ہو سکتا ہے اور اسیطرح ضرورتاً ملتوی بھی کیا جا سکتا ہے۔ ایسے جلسوں اور التوا کی اطلاع سکرٹری وقت مناسب پر دیا کرینگے۔

دفعہ ۲۔ ان جلسوں میں بجز کارہائے متعلقہ میونسپل بورڈ اور کسی قسم کی بحث نہوگی۔

دفعہ ۳۔ عدم موجودگی میر مجلس میں باتفاق رائے حاضرین کوئی ممبر صدر نشین کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۴۔ تعداد ممبران کی مع صدر نشین پانچ سے کم نہونا چاہئے لہذا اس تعداد میں کسی ایسے ممبر کا ہونا ضروری ہے جو طبیب یا ڈاکٹر ہو

دفعہ ۵۔ ممبران کمیٹی کے غلبۂ آرا پر ہمیشہ فیصلہ ہوگا۔

باب اول احکام خاص

دفعہ ۶۔ گرداور صفائی و سکرٹری منتی صاحب فوجداری کے ماتحت ہونگے اور بغیر کسی ضروری خاص کام کے معمولی رپورٹیں گرداور کی سکرٹری کے پاس اور بذریعہ سکرٹری منتی صاحب فوجداری کے اجلاس میں آیا کرینگی۔

دفعہ ۷۔ منتی صاحب فوجداری بھی نگرانی صفائی و تعمیرات میونسپلٹی باوقات فرصت کیا کرینگے۔

باب دوم اختیارات فرائض سکرٹری و گرداور صفائی

دفعہ ۸۔ سکرٹری بورڈ کے متعلق نگرانی و انتظام حسب ذیل ہوگا۔

(۱) نگرانی صفائی سڑک و رہستہ و پانی اور یہ کہ رہستہ و سڑک میں کسی قسم کا تصرف بیجا نہونے پاوے۔

(۲) نگرانی چاہات آبنوشی اور یہ کہ اونپر کھڑک ہیں یا نہیں۔

(۳) نگرانی اون مقامات کی جہاں غلاظت ڈالی جاتی ہے۔

(۴) نگرانی بمبر پولیس۔

(۵) نگرانی مسلخ اور یہ کہ گوشت ناقص نہ فروخت ہونے پاوے۔

(۶) نگرانی محتاج خانہ۔

(۷) نگرانی روشنی لالٹین۔

(۸) نگرانی چھڑکاؤ و صفائی سڑک و بازار۔

(۹) نگرانی مقابر و مدفن۔

(۱۰) نگرانی شیر و شیرینی و دیگر اشیا جو بازار مین فروخت ہوتی ہین تاکہ ناقص چیزین نہ فروخت ہون۔

(۱۱) انتظام فقرا جو راہون مین بیٹھکر راہ چلنے والون کو تنگ کرتے ہین۔

(۱۲) انتظام انعقاد کمیٹی و تعمیل احکام۔

(۱۳) تقسیم تنخواہ و ترتیب بر آورد ملازمان میونسپلٹی۔

(۱۴) تکمیل حسابات میونسپلٹی۔

(۱۵) نگرانی پرتہ صفائی و چوکیدارہ۔

دفعہ ۹۔ ان سب کامون مین گرداورون سے سکرٹری بورڈ مدد لے سکتے ہین اور گرداوران جملہ کام زیر نگرانی جناب سکرٹری انجام دینگے۔

دفعہ ۱۰۔ سکرٹری بورڈ بحالت قصور سپاہی اور میٹ اور خاکروب و سقہ و کہاران وغیرہ پر باختیار خود ایک روپیہ تک جرمانہ یا ایک ہفتہ تک معطل اور ایک ہفتہ تک کی خدمت دے سکتے ہین۔

باب سوم تعین ذبح جانوران

دفعہ ۱۱ (الف) سوائے گائے کے اور کوئی مویشی بغیر معاینہ و لگائے جانے داغ کے اندر حدود میونسپلٹی ذبح نہ کی جائیگی معاینہ و داغ لگانا منجملہ ممبر صاحبان کے ایک ممبر کے ذمہ وقتاً فوقتاً ہوگا۔

دفعہ ۱۱ (ب) گایون کے ذبح کا طریقہ بدستور رہیگا۔

دفعہ ۱۲۔ اگر مویشی مین بچہ نکلے تو وہ رجسٹر کے خانہ کیفیت مین لکھا جایا کریگا اور محرر کوتوالی جو حلیہ رہسان لکھا کرتا ہے حسب نمونہ ایک رجسٹر اپنے پاس رکھے گا۔

تاریخ	مویشی پیش شدہ	جسپر داغ لگایا گیا	جو واپس ہوئی	کیفیت

دفعہ ۱۳ دفعہ ۱۱ و ۱۲ کے احکام سے وہ مویشی مستثنیٰ سمجھے جائینگے جو تقریبات مین ذبح ہوتے ہین یا کوئی شخص اپنے مکان پر ذبح کرائے

باب چہارم تعلق امور عامہ حفظان صحت و تہذیب

دفعہ ۱۴ جس جانور کا دودہ یا مکھن یا گوشت مستعمل ہوا اوسکو یا اشیاء مضر صحت نہ کہلائی جاسکے۔

دفعہ ۱۵ بجز مذبح مقررہ و منظور شدہ کے دوسری جگہہ جانور ذبح نہ کئے جاوین۔

(تشریح) اس دفعہ مین وہ جانور مستثنیٰ سمجے جائنگے جو تقریبون بالضرورت خاص مکانون پر ذبح کرئے جاوین۔

دفعہ ۱۶ بجز مقامات مجوزہ و مقرر شدہ کمیٹی کے کوڑہ کرکٹ کسی جگہہ نہ ڈالا جائے۔

دفعہ ۱۷ بدون حصول اجازت کمیٹی حدود میونسپلٹی مین بم پولس پیشاب گھر نہین بنایا جاسکتا۔

دفعہ ۱۸ مکان سے باہر نامناسب مقام پر پاخانہ نہ بنایا جاے۔

دفعہ ۱۹ مستعمل چاہات وغیرہ جہانسے پانی صرف کیلئے لیاجاتا ہو کپڑا یا کہال یا میلی اشیاء نہ دہوئی جائین۔

دفعہ ۲۰ مکان بنانے کیلئے اندر حدود میونسپلٹی اگر مٹی لیجاسے تو اجازت کمیٹی لینی جائے۔ کمیٹی اقرارنامہ لیگی کہ گڈہا متعفن و غلیظ چیزون سے نہ بہرا جائے۔

دفعہ ۲۱ مردہ جانور کے مالک پر مقام مقرر کردہ کمیٹی پر اوسکو دفن کردینا لازم ہوگا۔

دفعہ ۲۲ سور اندر حدود میونسپلٹی نہین رکہا جائیگا۔

دفعہ ۲۳ کوئی کارخانہ جس سے عفونت پیدا ہو اندر حدود میونسپلٹی نہین رکہا جائیگا۔

دفعہ ۲۴ شارع عام پر بغیر حصول اجازت کمیٹی مصالح تعمیر مکان جمع نکیا جائیگا نہ گڈہا کہودا جائیگا نہ خندق بنائی جاسکتی نہ کہانا بیچنے والے بیٹھ سکینگے نہ ترکاری بیچنے والے نہ دیگر پیشہ والے مثل رنگریز وغیرہ کے۔

دفعہ ۲۵ ہر دوکاندار اپنی دوکان کے سامنے صفائی رکہنے کا ذمہ دار ہوگا۔

دفعہ ۲۶ بکس و گہڑیان سڑک پر نہین رکہی جاسکتین۔

دفعہ ۲۷ پاخانہ خواہ چہ بچون کا پانی سڑک رہستہ شارع عام پر نہین ڈالا جاسکتا۔ و نہ نکالا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۲۸ متصل بارک یا اصطبل یا قریب مکان خس پوش اسباب سوختنی مثل پوال گہاس دیا در روغن یا جس سے آگ لگنے کا خطرہ ہو جمع نہین کیا جاسکتا۔

دفعہ ۲۹ دودہ مین پانی گہی مین آمیزش اور دیگر اشیاء خوردنی مین اشیاء مضر ملانا جائز نہوگا۔

دفعہ ۳۰ بجز منظور شدہ قبرستانون کے اور جگہہ مردے دفن نہ کئے جاوین۔

دفعہ ۳۱ گوشت کی دوکانون پر چلمن رکہی جائیگی۔

باب پنجم اختیارات پولیس

دفعہ ۳۲ جرائم مفصلۂ ذیل مین پولیس مجاز ہے کہ بلا وارنٹ گرفتار کرے۔

(۱) کسی سواری یا جانور کو گذرگاہ عام پر بے تحاشا دوڑانا۔

(۲) کسی جانور کو بیدردی کیساتھہ مارنا اور اوسکی طاقت سے زیادہ کام لینا۔

(۳) کسی گہوڑے یا دیگر جانور کو گذرگاہ عام مین پہیرنا یا نکالنا۔

(۴) کسی سواری کو بے احتیاطی سے اسطرح پر چہوڑ دینا جس سے ضرر مخلوق متصور ہو۔

(۵) بیحیائی یا نامناسب طور سے شارع عام پر جسم کا کہلا رکہنا۔

(۶) گذرگاہ عام پر خواہ اون مقامات کے جنکو میونسپلٹی نے اس غرض خاص کیلئے بنا دیا ہے یا مقرر کر دیا ہے۔ پیشاب کرنا یا پاخانہ پہرنا۔

(۷) اندہیرے مین۔ بغیر موجود رکہنے روشنی کے پہیہ دار سواری کا چلانا۔

(۸) بوقت قریب آنے کسی ایسی سواری کے جسمین گہوڑے جتے ہون باجا بجانا یا آتشبازی چہوڑنا۔

(۹) بدمستی ایسے مقام پر جو گذرگاہ عام یا باعث تکلیف ہو۔

(۱۰) قمار بازی۔

(۱۱) اطفال صغیر سن کو جنکی عمر ۵ سال سے کم ہو سڑک پر چہوڑنا یا بغیر محافظ پہرنے دینا۔ اگر یہ جرائم روبروے ملازمان میونسپلٹی ہون۔ اور اتفاقاً پولیس وہان موجود نہو۔ تو اون پر لازم ہوگا کہ قریب ترین پولیس کو فوراً آگاہ کر دین

باب ششم متعلق تعمیرات

دفعہ ۳۳ تعمیر مکانات و دیوار وغیرہ وکارہائے متعلقہ عمارت کیلئے کمیٹی سے اجازت لیجائیگی۔

دفعہ ۳۴ جب کوئی عمارت لب سڑک کلاً یا جزاً گر جاے یا گرائی جائے یا جل جائے تو اوسکی دوبارہ بنانے کے وقت کمیٹی مجاز ہوگی کہ عمارت پیچہے ہٹا دیجائے اور ایسی حالت مین کمیٹی معاوضہ دیگی۔

دفعہ ۳۵ بحالت خلاف ورزی وارتکاب قواعد و جرائم باب سوم و چہارم و پنجم و ششم مجسٹریٹ کے اجلاس سے پچاس روپیہ تک جرمانہ و یک ماہ تک قید محض کی سزا دیجائیگی۔

دفعہ ۳۶ واسطے اغراض میونسپلٹی رامپور کے بالنسی حد قرار دیجاتی ہے۔

حکم صاحب جوڈیشل ممبر صادر واقع ۱۵ جنوری ۱۸۹۳ء

ہر ایک دفعہ کے متعلق احکام تحریر ہوچکے لہذا ایک نقل اسکی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو اور اصل بنابر تعمیل واپس

روئداد کمیٹی میونسپل بورڈ تحصیل ۔۔۔ بابت ماہ جنوری ۱۸۹۳ء

منشی محمد سعد اللہ خان صاحب تحصیلدار صدر نشین

منشی محمد ولی مظفر خان صاحب نائب تحصیلدار سکرٹری

اسماے شرکاے جلسہ

ملازمین	غیر ملازمین	
منشی وصی الدین ۔ محرر صفائی ۔	لالہ بشیشر دیال ۔	وکیل
منشی نرائن سنگھ ۔ عرائض نویس ۔	قاضی علی حسین ۔	ساکن کہاتہ
	ننھے خان ۔	ٹھیکہ دار

امور تصفیہ طلب	تجویزات کمیٹی
۱ ۔ لب سڑک بھٹیاران کاہ فروخت کرتے ہیں اس سے سڑک پر کوڑہ ہو جاتا ہے ۔	بالاتفاق تجویز ہوا کہ محرر صفائی فروشندگان کاہ کو بخوبی فہمایش کریں کہ آیندہ سے نیچے سڑک کے قریب ابلی جہاں سابق میں تجویز ہوئی تھی کہ بھٹیاران کاہ فروخت کیا کریں اب بھی وہی جگہہ مناسب ہے ۔ صاحب صدر نشین نے بھی اتفاق کیا ۔

ملاحظہ شد ۔ ۱۵ جنوری ۱۸۹۳ء

۲ ۔ حلوائیان ملک شیر بہت خراب فروخت کرتے ہیں جسمیں نصف دودہ اور نصف پانی ملا ہوا ہوتا ہے اس بابت تجویز ہونا مناسب ہے ۔	یہ لوگ مزارعان سے بنرخ ۱۶ ار اور ۱۷ ار خریدتے ہیں اور ۱۲ ار فروخت کرتے ہیں اور وہ بھی پانی ملاتے ہیں لہذا ہماری رائے میں ڈش رسش روپیہ کا مچلکہ لیا جاے کہ آیندہ پانی

بلا کر فروخت نکریں اور اگر کریں تو ضبط ہو کر سیاہہ سرکار ہوں -

ملاحظہ شد - ۱۵ جنوری ۱۸۹۴ء

۴۲ - گھاٹ ندی نایل آبادی کے قریب ملک اسد اللہ پور میں اکثر اوقات مردمان دیہ و مسافرین آیندہ و روندگان سڑک نہاتے ہیں مردمان دیہ وہاں پر باوجود تیار ہو جانے بم پولس کے وہاں غلاظت بہت کرتے ہیں یہ امر مناسب نہیں اور مضر صحت اور باعث بیماری کا ہے اسکی نسبت پورا پورا انتظام فرمایا جاے -

معرفت محرر صفائی آواز دہل منادی کرادیجاوے کہ ہرگز کوئی شخص راستہ یا ندی کے کنارہ قریب آبادی پایخانہ نہ پھرا کرے -

ملاحظہ شد - ۱۵ جنوری ۱۸۹۴ء

۴۳ - باوجود چند مزدوری کے خاکروب مسمیان بلدیوا و شکریہ سکنہ کھاتہ اندر آبادی کے میلا وغیرہ ڈالتے ہیں اسکی نسبت انتظام ہونا چاہیے -

معرفت قاضی علی حسین ممبر خاکروبان کو فہمائش کرادیجاوے اور آیندہ کیواسطے تاکید کردیجاوے -

ملاحظہ شد - ۱۵ جنوری ۱۸۹۴ء

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۱۴ لغایت ۲۱ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

نام مقام	تفصیل پیدائش: مرد: مسلمان	تفصیل پیدائش: مرد: ہنود	تفصیل پیدائش: عورت: مسلمان	تفصیل پیدائش: عورت: ہنود	تفصیل پیدائش: میزان	تفصیل پیدائش: تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل پیدائش: تفصیل مذہب: ہنود	تفصیل فوتی: ایکسال سے ۵ سال تک: مرد	تفصیل فوتی: ایکسال سے ۵ سال تک: عورت	تفصیل فوتی: ۵ سال سے ۱۲ سال تک: مرد	تفصیل فوتی: ۵ سال سے ۱۲ سال تک: عورت	تفصیل فوتی: ۱۲ سال سے زیادہ: مرد	تفصیل فوتی: ۱۲ سال سے زیادہ: عورت	تفصیل فوتی: میزان: مرد	تفصیل فوتی: میزان: عورت	تفصیل فوتی: تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل فوتی: تفصیل مذہب: ہنود	تفصیل امراض: [illegible]	تفصیل امراض: [illegible]	تفصیل امراض: [illegible]	تفصیل امراض: [illegible]	تفصیل امراض: [illegible]	[illegible]
شہر رامپور	۳۱	۹	۲۰	۵	۶۵	۵۱	۱۴	۱۶	۳	۳	۲	۱۲	۱۳	۳۱	۱۸	۳۸	۱۱	۳	۰	۹	۳۴	۳۹	۰
شاہ آباد	۱۱	۲۹	۱۱	۲۷	۷۸	۲۲	۵۶	۱۳	۷	۰	۲	۱۶	۱۸	۲۹	۲۶	۱۶	۴۰	۰	۰	۳۵	۲۱	۵۶	۰
ملک	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سوار	۱۱	۱۵	۶	۷	۳۹	۱۷	۲۲	۸	۸	۱	۰	۱۱	۲۲	۲۰	۳۰	۳۴	۱۶	۰	۰	۰	۵۰	۵۰	۰
بلاسپور	۴	۹	۱	۱۰	۲۴	۵	۱۹	۳	۲	۲	۴	۸	۹	۱۳	۱۵	۱۵	۱۳	۰	۰	۰	۲۸	۲۸	۰
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
میزان	۵۷	۶۲	۳۸	۴۹	۲۰۶	۹۵	۱۱۱	۴۰	۳۰	۶	۸	۴۷	۶۳	۹۳	۹۰	۱۰۳	۸۰	۳	۰	۴۴	۱۳۶	۱۸۳	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۱۴ لغایت ۲۱ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۶ ار	۱۴ ار	۰	۱۵ ار	۱۳ ار	۰	تحصیل ملک و ٹانڈہ سے نقشے نہیں آئے
نخود خاص	۲۲ ار	۱۹ ار	۰	۲۰ ار	۲۱ ار	۰	
نخود آمیز	۲۵ ار	۲۱ ار	۰	۲۲ ار	۲۵ ار	۰	
مکا	۲۷ ار	۲۳ ار	۰	۳۰ ار	۳۷ ار	۰	
[illegible]	۲۶ ار	۲۳ ار	۰	۰	۰	۰	
ماش	۱۹ ار	۱۹ ار	۰	۱۷ ار	۱۸ ار	۰	
مونگ	۱۹ ار	۱۹ ار	۰	۰	۰	۰	
بجرا	۰	۲۰ ار	۰	۰	۳۰ ار	۰	
کوجی	۰	۱۹ ار	۰	۲۵ ار	۱۲ ار	۰	
عدس	۳۰ ار	۱۷ ار	۰	۰	۰	۰	
ارہر	۳۰ ار	۲۲ ار	۰	۰	۰	۰	
برنج	۱۱ ار	۱۳ ار	۰	۰	۱۴ ار	۰	
روغن زرد	۱ ار	۱ ار	۰	۱ ار	۱ ار	۰	
روغن سیاہ	۳ ار	۳ ار	۰	۳ ار	۳ ار	۰	
روغن کنجد	۳ ار	۳ ار	۰	۰	۰	۰	
نمک سانبھر	۷ ار	۷ ار	۰	۷ ار	۷ ار	۰	
نمک لاہوری	۷ ار	۶ ار	۰	۰	۰	۰	
قند سیاہ	۳ ار	۱۱ ار	۰	۱۱ ار	۱۱ ار	۰	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور